مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، مسمی نعیم اختر مسیح جو کہ غیر مسلم شخص ہے، اس نے مورخہ ۲۹ اگست ۲۰۱۹ کو جامعہ اشرفیہ لاہور سے برائے نام مسلمان ہونے کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا، پھر اس کے مورخہ ۱۵ ستمبر ۲۰۲۲ کو میری ہمشیرہ کو گھر سے بھگا کر لے گیا اور کورٹ میں نکاح کیا، جس کے دونوں گواہ کرسچن تھے، لڑکی کے نکاح پر لڑکی کا ولی راضی نہیں اور نہ ہی اس نے نکاح کی اجازت دی ہے۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں، کہ کیا اس طرح کسی کی بہن کو گھر سے بھگا کر لے جانا اور اس سے غیر مسلم گواہوں کی موجودگی میں نکاح کرنا کیسا ہے؟

وضاحت: نکاح ۱۵ ستمبر ۲۰۲۲ کو رجسٹرڈ ہے، نکاح نامہ میں گواہ کرسچن ہیں، لڑکا لڑکی کا کفو بھی نہیں ہے۔ لڑکی کے ولی نے بھی اجازت نہیں دی۔

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ نکاح کے صحیح ہونے کے لیے دو مسلمان، عاقل، بالغ اور آزاد مردوں یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتوں کا گواہ ہونا شرط ہے، غیر مسلم گواہوں کی موجودگی میں مسلمان کا نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ بشرط صحت بیان سائل کی بہن کو مسمی نعیم اختر نے گھر سے بھگا کر ولی کی اجازت کے بغیر، دو کرسچن گواہوں کی موجودگی میں نکاح کیا، جس کا حکم یہ ہے کہ شرعاً یہ نکاح منعقد ہی نہیں ہوا، کیونکہ جب لڑکا لڑکی کا کفو نہ ہو تو ولی کی اجازت کے بغیر اور (اسی طرح) غیر مسلم گواہوں کے سامنے شرعاً نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا، لہٰذا صورت مسئولہ میں شرعاً نکاح منعقد نہ ہونے کی وجہ سے دونوں بدستور ایک دوسرے کے لئے اجنبی اور نامحرم ہیں، ان کا میاں بیوی کی حیثیت سے رہنا ناجائز و حرام ہے۔ ان کو فوراً الگ کر کے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے۔

١. بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٢/٢٥٣) :

"وأما صفات الشاهد الذي ينعقد به النكاح ... ومنها الإسلام في نكاح المسلم المسلمة فلاينعقد نكاح المسلم المسلمة بشهادة الكفار؛ لأن الكافر ليس من أهل الولاية على المسلم، قال الله تعالى: {ولن يجعل الله للكافرين على

المؤمنين سبيلًا} [النساء: ١٤١] وكذا لايملك الكافر قبول نكاح المسلم ولو قضى قاض بشهادته على المسلم ينقض قضاؤه."

٢. فان حاصله ان المرءة اذا زوجت نفسها من كفؤ لزم على الاولياء وان زوجت من غيركفؤ لا يلزم او لا يصح بخلاف جانب الرجل فانه اذا تزوج بنفسه مكافئة له اولا فانه صحيح لازم (رد المحتار باب الكفاء ة ج ٢ ص ۴۳۶۔ط۔س۔ج۳ص۸۴)

٣. وتعتبر الكفاء ة نسبا و حريتہً و اسلاما وديانة (الدرالمختار على ہامش رد المحتار باب الكفاء ة ج ٢ ص ۴۳۷۔ط۔س۔ج۳ص۸۶)

٤. وفی الدرالمختار(۳/۸۹): (وتعتبر) الكفاءة للزوم النكاح --- (نسبا) --- (و) ---(حرية وإسلاما)۔

وفی الرد تحته:قوله (نسبا) أي من جهة النسب ونظم العلامة الحموي ما تعتبر فيه الكفاءة فقال[إن الكفاءة في النكاح تكون في] [ست لها بيت بديع قد ضبط] [نسب وإسلام كذلك حرفة] [حرية وديانة مال فقط]والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۵/صفر المظفر/۱۴۴۴ھ

22/ستمبر/2022ء

الجامعة الاشرفية دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور پاکستان

رقم الافتاء 17/147 22/09/2022

الجواب صحیح

الجواب صحیح